



سوال

(833) ایک کاغذ پر لکھی تین طلاقوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن و سنت کی روشنی میں درج ذیل سوال کے ضمن میں کتنی طلاقیں واقع ہونگیں۔؟ ایک طلاق یا تین طلاق۔۔۔ میں نے کچھ عرصہ پہلے اپنی بیوی کو طلاق دیتے ہوئے ایک کاغذ پر یہ لکھا تھا کہ: میں اپنے تمام شرعی اوصاف کے ساتھ (یعنی پورے ہوش و حواس میں) یہ کہتا ہوں کہ میں اپنی فلاں بیوی کو تین طلاق دیا ہوں، اور وہ مجھ پر حرام ہے اور دوسرے کے لئے حلال ہے، اور میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر یہ کہتا ہوں کہ اس کو طلاق، طلاق، طلاق ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ نے یہ لکھی ہوئی اور زبان سے ادا کی ہوئی تینوں طلاقیں ایک ہی مجلس میں دی تھیں تو وہ ایک ہی واقع ہوئی ہے۔ صورت مسئولہ میں ایک طلاق واقع ہو چکی ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں یہ جبارگی تین طلاقیں ایک ہو کر تھی چنانچہ صحیح مسلم ص ۴۷۷ ج ۲ میں ہے

«عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَآبِي بَكْرٍ، وَسُنَّتَيْنِ مِنْ خِلاَفَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً» (الحدیث)

”رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ابو بکر اور عمر کی خلافت کے پہلے دو سالوں تک تین مرتبہ طلاق کہنے سے ایک طلاق واقع ہوتی تھی“

لہذا پہلی اور دوسری طلاق کے بعد عدت کے اندر رجوع بلا نکاح درست ہے

ہذا ما عنہدی واللہ علم بالصواب

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02